© rasailojaraid.com

الحاج مولانا عبدالکریم صابر

نعت

محمد کی ہے ذات عالم کی رحمت — ہوئے دوجہاں پیدا جس کی بدولت
ہوا پیدا اوّل ہی نورِ محمد — ہوئی ختم بھی آپ پر ہے نبوت
ہوئی وحی ہی بعد پھر بند ان کے — کہ آپ ہی جبکہ ختمِ رسالت
ہو کس سے ادا مدحِ ممدوحِ خالق — کہ واضح ہے معراج سے جس کی عظمت
سمجھ سے ہے بالا تریں جس کا رتبہ — اطاعت ہے جس کی خدا کی اطاعت
ہیں نورالہدیٰ آپ خیرالوریٰ بھی — تو امت بھی ہے آپ کی خیر امت
بپا ہوگا جب نفس و نفسی کا عالم — تو کام آئے گی مصطفےٰ کی شفاعت
وہی خوش نصیب آدمی ہے جہاں میں — نصیب ہو گئی جس کو حضرت کی الفت
وہ خوش بخت ہے محترم اس جہاں میں — جسے خواب میں ہو نبی کی زیارت
نہیں شک ہے فردوس حصے میں اس کے — جسے بھی نبی سے ہو از حد عقیدت

پھر اک بار صابر گنہگار کو بھی
ہو اس سبز گنبد کی حاصل زیارت

© rasailojaraid.com